جواب:- سورۂ شوریٰ کا حاشیہ نمبر ۲۰ اگر پورا پڑھا جائے تو رسالہ دینیات میں دین اور شریعت کے فرق پر جو مختصر کلام کیا گیا ہے اس پر نظر ثانی کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ خصوصیت کے ساتھ آپ صفحہ ۴۹۰ کی یہ عبارت دیکھیں: "جس نبی کی اُمت کو جو شریعت بھی اللہ تعالیٰ نے دی تھی وہ اس اُمت کے لیے دین تھی اور اس کے دور نبوت میں اُسی کی اقامت مطلوب تھی۔ اور اب چونکہ سیدنا محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کا دورِ نبوت ہے، اس لیے اُمت محمدیہ کو جو شریعت دی گئی ہے وہ اس دور کے لیے دین ہے اور اسی کا قائم کرنا ہی دین کا قائم کرنا ہے۔"

رسالۂ دینیات میں جو بات کہی گئی ہے وہ یہ ہے کہ دین کا حصۂ ایمانیات ہمیشہ سے مشترک رہا ہے، اور اس کا حصہ شریعت مختلف زمانوں میں مختلف انبیاء کے ذریعے سے بلحاظ احوال مختلف رہا ہے۔ یہ رسالہ چونکہ مبتدیوں کے لیے لکھا گیا تھا اس لیے اس میں وہ مفصل بحث نہیں کی جا سکتی تھی جو سورۂ شوریٰ کی تفسیر میں کی گئی ہے۔

سورۂ بقرہ آیت ۱۹۶ میں تین حکم الگ الگ بیان فرمائے گئے ہیں۔ (۱) جب آدمی نے حج یا عمرے کے لیے احرام باندھ لیا ہو اور پھر کوئی مانع ایسا پیش آ گیا ہو کہ حرم تک پہنچنا ممکن نہ رہا ہو تو اُسے ہَدی بھیجنی چاہیے اور اس وقت تک احرام سے باہر نہ آنا چاہیے جب تک ہَدی کی قربانی نہ ہو چکی ہو۔ (۲) اگر آدمی کسی بیماری کی وجہ سے حجامت کرانے پر مجبور ہو جائے تو حجامت کرائے اور فدیہ ادا کرے۔ (۳) اگر کوئی امر مانع پیش نہ آیا ہو اور آدمی حرم پہنچ گیا ہو تو تمتّع یا قِران کرنے کی صورت میں اسے قربانی دینی ہو گی۔ البتہ اِفراد کرنے کی صورت میں اس پر کوئی دم واجب نہ ہو گا۔

ایک علمی اصطلاح کے ترجمے پر اعتراض

سوال:- "میں آپ کی توجہ ایک ترجمے کی غلطی کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ ترجمان القرآن شمارہ جنوری ۱۹۷۳ء میں رسائل و مسائل کے زیر عنوان آپ نے "واحد الخلیۃ سالمہ" (UNICELLULAR MOLECULE) کا لفظ استعمال کیا ہے جو صحیح نہیں ہے۔ علم حیات (BIOLOGY) کی رُو سے یہ ایک انتہائی عام بات ہے کہ تمام زندہ اجسام خلیوں (CELLS) سے بنے ہوئے ہیں اور ہر زندہ خلیے میں کئی

اقسام کے اربوں کھربوں کی تعداد میں مالیکیول یا سالمے (MOLECULES) پائے جاتے ہیں جن کا کام ساخت بنانا یا توانائی مہیا کرنا ہوتا ہے۔ یہ مالیکیول کیمیائی اکائیاں (CHEMICAL UNITS) ہوتی ہیں۔ جب ایک خلیے (CELL) میں اربوں مالیکیول پائے جاتے ہوں تو پھر آپ کا یہ کہنا کہ (UNICELLULAR MOLECULE) جس کا ترجمہ "ایک خلیے والا سالمہ" ہوگا قطعاً غلط ہے اور آپ تمام سائنسی لٹریچر میں کسی ایک جگہ بھی یہ لفظ لکھا ہوا نہیں دکھا سکتے۔ اگرچہ بعض انتہائی قدیم اور ایک خلیے پر مشتمل جانور پائے جاتے ہیں مثلاً (VIRUS) اگر آپ کی مراد ان سے ہے تو صحیح ترجمہ ہوگا یک خلیہ جانور (UNICELLULAR ORGANISMS)۔ اکثر VIRUS کے اجسام میں صرف ایک لمبا سالمہ (DNA MOLECULE) پایا جاتا ہے۔ جن کو ہم ایک سالمے والے خلیے (UNIMOLECULAR CELLS) کہہ سکتے ہیں۔ ترجمے کی یہ غلطی "تفہیمات" حصہ دوم میں نظریہ ارتقاء کی بحث میں بھی موجود ہے جہاں آپ نے واحد الخلیہ جھینگے کا لفظ استعمال کرکے اس کا انگریزی ترجمہ بھی درج کیا ہے۔"

جواب: آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے میری ایک غلطی کی طرف توجہ دلائی۔ علم الحیات (BIOLOGY) کی رُو سے یہ بات صحیح ہے کہ زندہ اجسام (ORGANISMS)، خواہ وہ حیوانی ہوں یا نباتی، بہت سے خلیوں (CELLS) پر مشتمل ہوتے ہیں اور ہر خلیہ بے شمار سالموں (MOLECULES) سے مرکب ہوتا ہے۔ لیکن علم الحیات ہی کی رو سے خلقِ خدا میں بہت سے ایسے اجسامِ نامیہ یا زندہ اجسام (ORGANISMS) بھی پائے جاتے ہیں جن کا وجود ایک ہی ایسی اکائی (UNIT) پر مشتمل ہوتا ہے جو بالاتر درجے کے پودوں اور جانوروں کے خلایا (CELLS) سے مشابہ ہوتی ہے۔ ایسے اجسام عام طور پر واحد الخلیہ (UNICELLULAR) کہے جاتے ہیں۔ پھر چونکہ خلیہ تمام اجسام کا سب سے چھوٹا یونٹ ہوتا ہے، خواہ وہ واحد الخلیہ ہوں یا کثیر الخلیہ، اور اس میں ذی حیات مادے کی تمام صفات پائی جاتی ہیں، اس لیے بعض اعتبارات سے اس کو زندہ مادے کا سالمہ (MOLECULE OF LIVING MATTER) قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس کی تصریح آپ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا (۱۹۶۷ء ایڈیشن) کی جلد ۳ صفحہ ۶۵۵ پر ملاحظہ فرما سکتے ہیں۔

آپ نے خود بھی یہ لکھا ہے کہ اکثر وِرس (VIRUS) ایسے ہوتے ہیں جن کے اجسام میں صرف